صدر اور وزیر اعظم کے نام ایک اہم مکتوب

محترمی و مکرمی جناب محمد رفیق تارڑ، صدر پاکستان

جناب محمد نواز شریف، وزیر اعظم پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آں جناب کے علم میں ہو گا کہ غلام احمد پرویز اپنے زمانے میں تمام مکاتیب فکر کے علمائے عرب و عجم کے فتاویٰ اور رائے میں کافر و مرتد قرار دیا جا چکا ہے جس کی تفصیل اس کی گمراہ کن اور خلاف اسلام تحریروں کی روشنی میں مفتی اعظم مولانا ولی حسنؒ کے مرتب کردہ مستقل کتابچے "فتنہ انکار حدیث" دار الافتاء جامعہ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی اور "پرویز کے بارے میں علماء کا متفقہ فتویٰ" شعبہ تصنیف مدرسہ عربیہ اسلامیہ، نیو ٹاؤن کراچی میں ایک تاریخی دستاویز کی حیثیت سے چھپوا کر محفوظ کر لی گئی ہے۔ علاوہ ازیں اس موضوع پر مختلف اہل علم اور صاحب الرائے حضرات نے کتابیں لکھ کر مسلمانوں کو اس فتنہ کی خطرناکی سے آگاہ کیا ہے تاکہ وہ اپنے ایمان کی حفاظت کر سکیں۔ یہ تصانیف مارکیٹ میں بکثرت دستیاب ہیں۔

پرویز کی موت کے بعد پرویزی فتنہ کچھ عرصہ خوابیدہ رہا لیکن پچھلے کچھ سالوں سے یہ ایک نئی آب و تاب کے ساتھ اور خوب سوچی سمجھی منصوبہ بندی کے تحت دوبارہ فعال ہو کر ابھرا ہے اور نہایت تیزی سے پاکستان اور پاکستان سے باہر بیشتر ممالک میں پڑھے لکھے سادہ لوح خالی الذہن پاکستانی مسلمانوں کے اذہان اور ایمان کو مسموم کرنے کے مشن پر سرگرم عمل ہے۔ اس سلسلے میں اندرون ملک دور دراز علاقوں میں اور بیرون ملک بڑے بڑے شہروں میں ان کے سینکڑوں مراکز قائم ہو گئے ہیں۔ جہاں ویڈیو اور آڈیو کیسٹوں کے ذریعہ پرویزی افکار و نظریات کی تشہیر کی جاتی ہے اور جدید الیکٹرانک میڈیا کی سہولیات سے مسلمانوں کو اپنے جال میں پھنسا کر گمراہ کیا جا رہا ہے اور انہیں پرویزی کیسٹیں، پمفلٹ، رسالے اور دیگر لٹریچر فری مہیا کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں مقتدر شخصیات کے پتے حاصل کر کے ان کو ماہانہ رسالہ "طلوع اسلام" اور پرویزی لٹریچر فری ارسال کیا جاتا ہے تاکہ وہ ان کی نام نہاد گمراہ کن اور اسلام دشمن دعوت فکر قرآن کی طرف متوجہ ہو کر پرویزی تحریک میں شامل ہو جائیں۔ ان کی یہ کوشش کامیاب بھی ہو رہی ہے جو ایک اسلامی اور نظریاتی ریاست پاکستان کی آئینی اساس کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ اور اندیشہ ہے کہ آئندہ چل کر یہ تحریک قادیانیت کی طرح ملک و قوم کے لیے چیلنج بن جائے گی کیونکہ قادیانیت اور پرویزیت میں قدر مشترک یہ ہے کہ اول الذکر کی بنیاد ختم نبوت کے انکار پر رکھی گئی ہے اور ثانی الذکر انکار حجت حدیث و سنت پر مبنی ہے۔ یہ دونوں باطل نظریے ایسے ہیں جن کا مقصد مسلمانوں کی مرکزیت کو ختم کرنا ہے کیونکہ اسلام اور ایمان کی اساس نبی آخر الزمان جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات اقدس ہے جو باری تعالیٰ عز و جل کی طرف سے بنی نوع انسان کے لیے اللہ کا آخری دین اسلام لے کر مبعوث ہوئی ہے جس کے لیے دائمی دستور حیات "قرآن" کی صورت میں اور قرآن پاک کی عملی تشریح و توضیح صاحب قرآن (ﷺ) کی سنت کی شکل میں اس امت کو عطا کیے گئے تاکہ فہم دین اور اس پر عمل میں کوئی دشواری نہ ہو۔ اس طرح سے اللہ تعالیٰ نے دین کو مسلمانوں کے لیے آسان سے آسان تر بنا دیا۔ قرآن کا قرآن ہونا یعنی کلام الٰہی ہونا ہمیں نبی کریم ﷺ نے ہی بتایا جس پر ایمان کی بنیاد رکھی گئی تو کیونکر ممکن ہو گا کہ اس قرآن کی تشریح و توضیح اور اس کے احکامات کی عملی شکل جو نبی کریم ﷺ نے پیش کی وہ مسلمانوں کے لیے حجت اور قابل تقلید و عمل نہ ہو۔ انبیاء کی بعثت کا مقصد ہی یہ رہا کہ وہ اللہ اور بندوں کے درمیان واسطہ رہے ہیں اور احکامات الٰہیہ پر عمل کا علم براہ راست اللہ تعالیٰ سے حاصل کر کے اپنی اپنی امتوں تک پہنچاتے رہے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کے مقاصد بعثت قرآن پاک میں چار مقامات پر وارد ہوئے ہیں جن میں بالتصریح بیان کیا گیا ہے کہ کتاب (قرآن) کی تلاوت اور اس کے علم و حکمت کا سکھانا (سنت و حدیث) یعنی اس کے احکامات اور ان پر عمل کی تشریح رسول اللہ ﷺ کے ذمہ ہے۔ پرویز نے اپنی من مانی تفسیر اور رائے کے ذریعے رسول اللہ ﷺ کی اس قرآنی حیثیت کا انکار کیا ہے جو صحابہ کرام، تابعین، مفسرین و محدثین، تمام ائمہ کرام اور اجماع امت کے سراسر خلاف ہے اور قرآن پاک میں جس پر وعید اس طرح بیان ہوئی ہے۔

ترجمہ: "اور جو کوئی مخالفت کرے رسول کی جبکہ کھل چکی اس پر سیدھی راہ اور چلے سب مسلمانوں کے رستہ کے خلاف تو ہم حوالہ کریں گے اس کو اسی طرف جو اس نے اختیار کی اور ڈالیں گے ہم اس کو دوزخ میں اور وہ بہت ہی بری جگہ پہنچا۔" (النساء۔ ۱۱۵)

محض اپنے ظن اور من پسندی سے قرآن پاک اور دین حق کی تشریح کرنے کے بارے میں قرآن پاک کی یہ آیات قابل غور ہیں۔

ترجمہ: "اور وہ اکثر چلتے ہیں محض اٹکل (ظن) پر۔ سو اٹکل کام نہیں دیتی حق بات میں کچھ بھی۔ اللہ کو خوب معلوم ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔" (یونس ۳۶)

پرویز کا نام نہاد فکر قرآن شعائر اسلام کی من گھڑت تشریح مسلمہ حقائق قرآن کے انکار اور حدیث و سنت کی دشمنی پر مبنی ہے تاکہ مسلمانوں میں رسول اللہ ﷺ کی ذات اقدس کو متنازعہ بنا کر شکوک و شبہات کا ایسا جال بچھا دیا جائے جس سے وہ انتشار کا شکار ہو کر ہمیشہ کے لیے بھٹکتے رہیں اور ان کی قوت کبھی مجتمع نہ ہو سکے۔ یہ پاکستان میں اسلام کے خلاف ایسا خارجی مشن ہے جسے پرویز کے بعد اس کے متبعین بزم طلوع اسلام کے پلیٹ فارم سے پایہ تکمیل تک پہنچانے میں

ہمہ تن مصروف ہیں۔ پرویزیوں نے انٹرنیٹ پر اور خصوصی پمفلٹ میں اپنی تحریک کے جو مقاصد تحریر کیے ہیں ان میں دجل و دھوکہ سے کام لیتے ہوئے قرآن و سنت کا نام استعمال کیا ہے تا کہ ان کی سنت دشمنی پر پردہ پڑا رہے اور زیادہ سے زیادہ لوگ ان کا شکار ہو سکیں۔

حالانکہ پرویز کی تحریک کی بنیاد ہی سنت رسول ﷺ کی نفی اور مخالفت پر رکھی گئی ہے اور اس کی تمام تصانیف میں بیان کردہ پرویزی افکار و نظریات اس پر شاہد ہیں۔ پرویزیوں کے اس دجل پر حضرت علیؓ کا خارجیوں کے بارے میں یہ قول بعینہ صادق آتا ہے کہ "ان کی زبان پر قرآن ہے لیکن دل میں دجل و فریب۔"

اسلامی ثقافتی ایام کو منانے کے بجائے پرویزی ملکی تہواروں یوم پاکستان' اقبال ڈے اور قائد اعظم ڈے منانے کی آڑ میں اجتماعات منعقد کرتے ہیں جن میں سیاسی و سماجی شہرت کی سرکاری اور غیر سرکاری شخصیات کو بطور مہمانان خصوصی مدعو کر کے ان کی شہرت اور اثر و رسوخ سے لوگوں کو متاثر کیا جاتا ہے اور ان شخصیات سے پرویز اور بزم طلوع اسلام کی تعریف میں بیان دلوا کر اپنے اسلام دشمن عزائم کی تکمیل کے لیے راستہ ہموار کیا جاتا ہے۔ انہی اجتماعات میں پرویزی افکار و نظریات کی تشریح بھی کی جاتی ہے اور آخر میں پرویزی لٹریچر فری تقسیم کیا جاتا ہے۔

یہ پر تکلف اجتماعات' وسیع پیمانے پر لٹریچر کی ترسیل و تقسیم' دفاتر و مراکز کا قیام' انٹرنیٹ پر ویب سائٹ کا حصول' سیٹلائیٹ ٹی وی کا استعمال' شعبہ اشاعت کی وسعت اور انتظامی امور کا نظام وغیرہ وغیرہ کے لیے فنڈز کہاں سے آتے ہیں؟ یہ تحقیق طلب مسئلہ ہے۔ علاوہ ازیں لاہور میں جوہر ٹاؤن کے علاقہ میں برلب سڑک و نہر وسیع و عریض بیش قیمت قطعہ اراضی حاصل کرنے کے بارے میں سنا گیا ہے جس کے متعلق بھی تحقیق کی ضرورت ہے کہ وہ کیسے حاصل کیا گیا۔ مفت میں یا قیمت پر اور اگر قیمتاً" تو اتنی بڑی رقم کہاں سے آئی۔ یہ زمین سرکاری تھی یا غیر سرکاری۔ یہ پر اسراریت تحقیق کی متقاضی ہے۔ وہ کیا عزائم ہیں جن کی تکمیل کے لیے اتنے بڑے پیمانے پر کام ہو رہا ہے۔ اس کی پشت پناہی میں کونسی قوت کار فرما ہے۔ بظاہر دینی کام کی آڑ میں سیاسی شخصیات اور بیوروکریسی کو شریک کر کے کیا مقصد حاصل کیے جاتے ہیں۔ طلوع اسلام کی تحریک جو انڈین سول سروس کے ملازم غلام احمد پرویز نے "انکار حدیث" کے فلسفہ پر اپنے گھر سے شروع کی' کس طرح پاکستان کے کونے کونے اور اطراف عالم میں پھیل گئی؟ اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کے لیے "بزم طلوع اسلام" کو نئے سرے سے منظم کرنے میں کن لابیوں کا ہاتھ ہے جو یقیناً توجہ طلب ہے۔

کویت میں بزم طلوع اسلام کے ایسے ہی سیاسی اجتماعات' قومی تہواروں کی آڑ میں منعقد کیے گئے جن میں پاکستان سے قومی اسمبلی کے ممبر طارق عزیز اور سابق وزیر اعظم ملک معراج خالد اور دیگر کئی سماجی شخصیات کو بلوایا گیا اور فائیو سٹار ہوٹلوں میں اجلاس کا اہتمام ہوا۔ ان اجتماعات میں پرویزی افکار و نظریات کی تبلیغ کی گئی اور پرویزی لٹریچر بانٹا گیا۔ علاوہ ازیں پاکستانی سکولوں میں پرویزی لٹریچر وسیع پیمانے پر بھیجا گیا تا کہ نوخیز طلباء کے ذہنوں کو مسموم کیا جائے۔ طلباء تک رسائی کے لیے مشنری طرز پر ان کو وظائف کی پیش کش کی گئی۔ اخبارات میں اشتہارات دے کر اپنے مرکز میں پرویزی ہفتہ وار درس کی دعوت کی تشہیر کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ مفت لٹریچر بھیجنے کے لیے پاکستانیوں سے بذریعہ ڈاک و فیکس ایڈریس مانگے گئے۔ اس طرح کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کے پیش نظر پاکستانی حلقوں کے معروف عالم دین اور اسکالر اور انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کویت کے مرکزی امیر مولانا ڈاکٹر احمد علی سراج نے پرویز کی گمراہ کن اور اسلام دشمن تحریروں کا عربی میں ترجمہ کروا کر کویت کے وزارۃ الاوقاف کو پیش کیا۔ چنانچہ کویت کے علماء کی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس نے متفقہ طور پر پرویز اور اس کے پیروکاروں کو کافر و مرتد قرار دے دیا اور اس فتویٰ کی روشنی میں پرویزیوں کو اپنا مرکز بند کرنا پڑا اور اس طرح سے ان کی اسلام دشمن سرگرمیاں اپنے انجام کو پہنچ گئیں۔

اس فتویٰ کی روشنی میں برصغیر کے علماء کرام سے بھی پرویز کے بارے میں فتاویٰ جات طلب کیے گئے اور سب نے ایک دفعہ پھر متفقہ طور پر پرویز کے کفر و ارتداد کی توثیق کی۔ پرویز کے خلاف ان تمام فتاویٰ جات کی نقول آپ کے علم کے لیے ارسال خدمت ہیں اور آپ سے پرزور استدعا کی جاتی ہے کہ آپ فتنہ پرویزیت کی سنگینی کا نوٹس لیں اور پاکستان میں اس گمراہی کو پھیلنے سے روکنے کے لیے ضروری اقدام کریں۔ پاکستان جو کہ پہلے ہی فتنوں کی آماجگاہ بن چکا ہے' فتنہ پرویزیت ایک بہت بڑا چیلنج بن کر ابھر رہا ہے جو کہ قادیانیت کا نیا روپ ثابت ہو گا۔

آپ پاکستان میں قرآن و حدیث پر مبنی نظام شریعت کے نفاذ کے لیے کوشاں ہیں جس کی کامیابی کے لیے ہم رات دن دعائیں کرتے ہیں۔ پرویزیت کا حدیث رسول اللہ ﷺ کی حجیت سے انکار شریعت کے لیے آپ کی کوششوں کی کھلی مخالفت ہے جس کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

آپ سے یہ بھی درخواست ہے کہ آپ اپنے وزراء' ممبران قومی و صوبائی اسمبلی اور دیگر اعلیٰ سرکاری عہدوں پر فائز شخصیات کو سخت ہدایات دیں کہ وہ بزم طلوع اسلام کے پروگراموں میں شرکت کر کے پرویزی افکار و نظریات کی تشریح و ترویج کا ذریعہ نہ بنیں اور پرویزیوں کے آلہ کار ہونے سے بچیں تا کہ اسلام دشمنی اور مخالفت رسول ﷺ کے عظیم گناہ کے وبال سے ان کی حفاظت ہو سکے۔

والسلام' داعی الی الخیر' عبد الخالق بھٹی
ناظم نشر و اشاعت انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کویت
پوسٹ بکس ۱۹۱۱۰ خالدیان ۸۳۸۰۲ - کویت